معہد

Date ______ 20 ____

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

مہتمم صاحب بالغ طلبہ کو ان کے والدین کی اجازت سے پکنک کے لیے جاتے ہیں اور خرچے کے طور پر ان سے فی کس کچھ رقم جمع کرتے ہیں، کرایہ طعام اور سفر خرچ کے بعد کچھ رقم بچ جاتی ہے، آیا یہ باقی ماندہ رقم مہتمم صاحب طلبہ کو واپس کریں یا خود بھی رکھ سکتے ہیں؟

المستفتی

مولانا سلیم شاہ
مدیر مدرسہ البنات محمودیہ
شاہ لطیف ٹاؤن کراچی

0312-2843058

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

تفریح وغیرہ کے موقع پر اجتماعی طور پر جو پیسے جمع کئے جاتے ہیں تاکہ اس سے آنے جانے کے لئے گاڑی وغیرہ کا بندوبست، اور کھانے پینے، فارم ہاؤس وغیرہ اور دیگر اجتماعی اخراجات کا انتظام کیا جاسکے، تو یہ پیسے جس کے پاس جمع کروائے جائیں چاہے وہ مہتمم ہوں یا کوئی اور وہ شرعاً امین ہے اور اس کے پاس یہ رقم امانت ہے، لہذا اخراجات نکالنے کے بعد جو رقم بچ جائے وہ جمع کرانے والوں کی ملکیت ہے، ان کی اجازت کے بغیر اپنے پاس رکھ لینا جائز نہیں، بلکہ اسے جمع کرانے والوں ہی میں تقسیم کرنا ضروری ہے، البتہ اگر پیسے جمع کرانے والے (بشرطیکہ وہ خود بالغ ہوں ورنہ ان کے والد سے) صراحۃً باقی ماندہ رقم حسبِ ضرورت و مصلحت خرچ کرنے یا مہتمم کو اپنے پاس رکھنے کی اجازت دیدیں تو پھر مہتمم کو اختیار ہوگا۔

درر الحكام في شرح مجلة الأحكام (٣ / ٥٦١):

ضَابِطٌ: الْوَكِيلُ أَمِينٌ عَلَى الْمَالِ الَّذِي فِي يَدِهِ كَالْمُسْتَوْدَعِ.... حَتَّى أَنَّهُ إذَا تَلِفَ بَعْدَ أَنْ امْتَنَعَ الْوَكِيلُ عَنْ إعْطَائِهِ لِلْمُوَكِّلِ بِطَلَبِهِ إيَّاهُ مِنْهُ يَضْمَنُ..... واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد افنان عفی عنہ

دار الافتاء معہد الشیخ زکریا

دہلی کالونی کراچی

۲ ربیع الاول ر ۳...

۲۰ ر اکتوبر

الجواب صحیح

الجواب صحیح

محمد ...

الجواب صحیح

... دار الافتاء معہد الخلیل الاسلامی

۳/۲۲۵ بہادر آباد، کراچی